

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۖ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

فَضْلًا	مِّن	رَّبِّكَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ
فضل	سے	تیرے رب کے	یہ	وہی ہے	کامیابی	بڑی	پس یہ قرآن	آسان کیا ہم نے اسکو

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾ ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾

بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	فَارْتَقِبْ	إِنَّهُمْ	مُرْتَقِبُونَ
تیری زبان پر	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس انتظار کر	بیشک وہ بھی	انتظار کر رہے ہیں

تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۵۸﴾ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

رکوعاتها ۴

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

آیاتها ۳۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۖ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ

حَمْدٌ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ	اللَّهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ	إِنَّ	فِي	السَّمَوَاتِ
حَمْد	اتارنا	کتاب کا	کی طرف سے	اللہ	غالب	حکمت والے	بیشک	بچ	آسمانوں

حَمْدٌ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اُتارنا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے ﴿۱﴾ بیشک آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُنِينَ ﴿۲﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ

وَالْأَرْضِ	لَا إِلَهَ إِلَّا	اللَّهُ	مُنِينَ	وَفِي	خَلْقِكُمْ	وَمَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَابَّةٍ
اور زمین کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے مومنوں کے	اور	بچ	پیدائش تمہاری کے	اور	اس چمنے کے	پھیلاتا ہے	سے جانوروں

اور زمین میں ایمان والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۲﴾ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے،

أَيُّ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

أَيُّ	لِقَوْمٍ	يُوقِنُونَ	وَاخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنْ
نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	یقین رکھتے ہیں	اور بدلنے میں	رات	اور دن کے	اور	جو	اتارا	اللہ نے سے

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۳﴾ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمان

السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

السَّمَاءِ	مِنْ	رِزْقٍ	فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيفِ	الرِّيحِ
آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	ساتھ اسکے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور	بدلنے میں	ہواؤں کے

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں

أَيُّ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ

أَيُّ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِأَيِّ
نشانیاں ہیں	واسطے اس تو کے کہ	سمجھتے ہیں	یہ	نشانیاں ہیں	اللہ کی کہ	پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	پس ساتھ کس

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی

حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ وَيُلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۖ

حَدِيثٍ	بَعْدَ	اللَّهِ	وَ	آيَاتِهِ	يُؤْمِنُونَ	وَيُلْ	لِكُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ
بات کے	بعد	اللہ کے	اور	اسکی نشانیوں کے	ایمان لائیں گے	خرابی ہے	واسطے ہر	جھوٹ بانہنے والے	گنہگار کے

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ۶ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے ۷

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ

يَسْمَعُ	آيَاتِ	اللَّهِ	تُتْلَى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَأَن	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
سنتا ہے	نشانوں	اللہ کی کو	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اسکے	پھر	ضد کرتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہ	سنا اس کو

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنائی نہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَ هَاهُ وَهَٰهُنَا ۖ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَ	إِذَا	عَلِمَ	مِنْ	آيَاتِنَا	شَيْئًا	اتَّخَذَ	هَاهُ وَهَٰهُنَا
پس خبر دے اسکو	عذاب	درد دینے والے کی	اور	جب	جانتا ہے	سے	نشانوں ہماری میں	کوئی چیز	چلتا ہے اس کو	ٹھٹھا

سوائے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ۸ اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۖ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ	مِنْ وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ
یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	پیچھے ان کے	دوزخ ہے	اور	نہ	کفایت کئے گا

ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۹ ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے

مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مَا	كَسَبُوا	شَيْئًا	وَلَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
جو کچھ	کما لیا ہے	انہوں نے	کچھ	اور نہ	پکڑا	سے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور	واسطے انکے عذاب ہے

کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب

عَظِيمٌ ۚ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

عَظِيمٌ	هَذَا	هُدًى	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ
بڑا	یہ ہے	ہدایت	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	ساتھ نشانیاں	رب اپنے کے	واسطے انکے	عذاب ہے

ہے (۱۰) یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا

رَّجْزٍ أَلِيمٌ ۚ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ

رَّجْزٍ	أَلِيمٌ	اللَّهُ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمْ	الْبَحْرَ	لَتَجْرِيَ	الْفُلُكُ	فِيهِ
سخت قسم کا	درد دینے والا	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	دریا کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	بچا سکے

درد دینے والا عذاب ہوگا (۱۱) اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا

بِأَمْرِهِ	وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَا
ساتھ اس کے حکم کے	اور تاکہ ڈھونڈو	سے	فضل اس کے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ کہہ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۱۲) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مِّنْهُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	اپنی طرف سے	بی شک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرت

يَتَفَكَّرُونَ ۚ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ

يَتَفَكَّرُونَ	قُلْ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	يَغْفِرُوا	لِلَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	أَيَّامَ	اللَّهِ
فکر کرتے ہیں	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	درگزر کریں	ان لوگوں سے کہ جو	نہیں	امید رکھتے	دنوں	اللہ کے کی

اللہ کی) نشانیاں ہیں (۱۳) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ

لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهِ
تاکہ جزا دے	ہر قوم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے وہ	کماتے	جو کوئی	کام کرے	اچھے	پس واسطے اپنی جان کے

تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿۱۴﴾ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

وَمَنْ	أَسَاءَ	فَعَلِيَهَا	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا
اور	جو کوئی	برائی کرے	پس اوپر اس کے ہے	پھر	طرف	رب اپنے کے	پھیرے جاؤ گے تم	اور

اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ
بنی	اسرائیل کو	کتاب	اور	حکم	اور نبوت	اور	رزق دیا ہم نے ان کو

بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا

وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَىٰ	الْعَالَمِينَ	وَ	آتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ	مِّنَ	الْأَمْرِ	فَمَا
اور	بزرگی دی ہم نے ان کو	اور	جہانوں کے	اور	دیں ہم نے ان کو	دلیلیں ظاہر	سے	دین کی

اور اہل عالم پر فضیلت دی ﴿۱۶﴾ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو

اِخْتَلَفُوا إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

اِخْتَلَفُوا	إِلَّا	مِمَّنْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ
اختلاف کیا انہوں نے	مگر	سے	پیچھے اس کے	کہ	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	درمیان اپنے	بینک	پروردگار تیرا

انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	ثُمَّ
علم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	پھر

قیامت کے دن اُن میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا ﴿۱۷﴾ پھر

جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

جَعَلْنَاكَ	عَلَىٰ	شَرِيعَةٍ	مِّنَ	الْأَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا	وَلَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَ	الَّذِينَ
کیا کرتے تھے کو قائم	اوپر	شریعت کے	سے	امر دین	پس پیروی کر اسکی	اور	مت	پیروی کر	خواہشوں

ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۸ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

لَا	يَعْلَمُونَ	إِنَّهُمْ	لَن	يُغْنُوا	عَنْكَ	مِنَ	اللَّهِ	شَيْئًا	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ
نہیں	جانتے	بیشک وہ	ہرگز نہ	کفایت کریں گے	تجھ کو	سے	اللہ	کچھ	اور	بیشک	ظالم

نہ چلتا ۱۸) یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝۱۹ هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ

بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	وَاللَّهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِينَ	هَذَا	بَصَائِرُ	لِلنَّاسِ
بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	پرہیز گاروں کا	یہ	نصیحتیں ہیں

کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیز گاروں کا دوست ہے ۱۹) یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دلائل کی باتیں ہیں۔

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۲۰ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا

وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُوقِنُونَ	أَمْ	حَسِبَ	الَّذِينَ	اجْتَرَحُوا
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے اس قوم کے کہ	یقین لاتے ہیں	کیا	گمان کرتے ہیں

اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۲۰) جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال

السَّيِّئَاتِ أَنْ يَجْعَلَهُمُ اللَّهُ زِينَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ سَاءَ

السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَجْعَلَهُمُ	كَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	سَوَاءٌ
برائیاں	یہ کہ	کر دیں ہم ان کو	مانند ان لوگوں کی کہ	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے برابر ہے

کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) اُن کی زندگی

مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِهِمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۲۱ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

مَحْيَاهُمْ	وَمَمَاتِهِمْ	سَاءَ	مَا	يَحْكُمُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
زندگیاں ان کی	اور	موت ان کی	برا ہے	جو کچھ کہ	حکم کرتے ہیں	اور	پیدا کیا

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں ۲۱) اور اللہ نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ

وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزَى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اور	تاکہ جزا دیا جائے	ہر	جی	ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا اس نے	اور وہ

اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَى

لَا	يُظْلَمُونَ	أَفَرَأَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	إِلَهَهُ	هَوَاهُ	وَ	أَصْلَهُ	اللَّهُ	عَلَى
نہ	ظلم کیے جائیں گے	کیا پس دیکھا تو نے	اس شخص کو کہ	پکڑا ہے	معبود اپنا	خواہش اپنی کو	اور	گمراہ کیا اس کو	اللہ نے	اوپر

ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے

عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ

عِلْمٍ	وَ	خَتَمَ	عَلَى	سَمْعِهِ	وَ	قَلْبِهِ	وَ	جَعَلَ	عَلَى	بَصَرِهِ	غِشْوَةً	فَمَنْ
علم کے	اور	مہر رکھی	اوپر	اسکے کانوں کے	اور	اسکے دل کے	اور	کر دیا	اوپر	اسکی بینائی کے	پردہ	پس کون

(بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ

يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

يَهْدِيهِ	مِنْ بَعْدِ	اللَّهُ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَ	قَالُوا	مَا	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا
ہدایت کریگا اسکو	پیچھے	اللہ کے	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم	اور	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری

کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۲۳﴾ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْدِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ

الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَ	مَا	يُهْدِكُنَا	إِلَّا	الدَّهْرُ	وَ	مَا	لَهُمْ	بِذَلِكَ	مِنْ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں ہم	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور	نہیں	واسطے ان کے	ساتھ اس کے	کچھ

تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (ہمیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ

عِلْمٌ ۚ إِنَّ هُمْ إِلَّا يُظُنُّونَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتَانِيَّتٍ مَّا كَانِ

عِلْمٌ	إِنَّ	هُمْ	إِلَّا	يُظُنُّونَ	وَ	إِذَا	تُثْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	أَيْتَانِيَّتٍ	مَّا	كَانِ
علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	نہیں

علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَابًا بَيْنَنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُ

حُجَّتَهُمْ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	اتُّوَابًا	بَيْنَنَا	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلِ	اللَّهُ
دلیل ان کی	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں	لے آؤ	ہمارے باپوں کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	اللہ ہی

تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ اللہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ
زندہ کریگا تم کو	پھر	مارے گا تم کو	پھر	اکٹھا کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بچا اسکے

ہی تم کو جان بچاتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اور	لیکن	بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور	واسطے اللہ کے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾

وَالْأَرْضِ	وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يُخْسِرُ	الْمُبْطِلُونَ
اور زمین کی	اور	جس دن کہ	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	زیاں پائیں گے	جھوٹے

اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۖ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ

وَتَرَى	كُلَّ	أُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	أُمَّةٍ	تُدْعَى	إِلَى	كِتَابِهَا	الْيَوْمَ
اور	دیکھے گا تو	ہر	امت کو	زانو پے گری ہوئی	ہر	امت	پکاری جائے گی	اپنے اعمال نامے کے	آج

اور تم ہر ایک فرقتے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يُطِيقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	هَذَا	كِتَابُنَا	يُطِيقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ
جزائیئے جاؤ گے تم	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	بوتی ہے	اوپر تمہارے	ساتھ حق کے

جو کچھ تم کرتے رہے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۸﴾ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔



إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

إِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
ہم	تھے	لکھتے	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کیے

جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ﴿۲۹﴾ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الصَّالِحَاتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِي	رَحْمَتِهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
ایچھے	پس داخل کرے گا ان کو	رب ان کا	بچ	رحمت اپنی کے	یہ ہے	وہ	مراد پانا

کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح

الْمُبِينُ ﴿۳۰﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تَتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

الْمُبِينُ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَفَلَمْ	تَكُنْ	آيَتِي	تَتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ
ظاہر	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	کیا پس نہ	تھیں	آیتیں میری	پڑھی جاتیں

کا مبینی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنہوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	وَإِذَا	قِيلَ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ
پس تکبر کیا تم نے	اور	تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا ہے	بیشک	وعدہ	اللہ کا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿۳۱﴾ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۖ إِنَّ

حَقٌّ	وَالسَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	قُلْتُمْ	مَا	نَدْرِي	مَا	السَّاعَةُ	إِنَّ
سچ ہے	اور	قیامت	نہیں	شک	بچ اس کے	کہتے تھے تم	نہیں	جانتے ہم	کیا ہے	قیامت

سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اس

نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَّ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

نَظُنُّ	إِلَّا	ظَنًّا	وَمَا	نَحْنُ	بِمُتَّقِينَ	وَبَدَّ	لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا
گمان کرتے ہم	مگر	گمان تھوڑا	اور	نہیں	ہم	یقین لانے والے	اور	ظاہر ہوئیں	واسطے ان کے

کو محض فنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿۳۲﴾ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو



عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ

عَمِلُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَقِيلَ	الْيَوْمَ
کرتے تھے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ اس کے	ٹھٹھا کرتے	اور	کہا جائے گا

جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ جس طرح

نَسَسْتُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا وَلَكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

نَسَسْتُمْ	كَمَا	نَسِيتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	وَمَا	وَلَكُمْ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ
بھول جائیں گے تم کو	جیسا	بھول گئے تھے	ملاقات	دن کی تمہارے	اس	اور	جگہ تمہاری	آگ ہے	اور نہیں	واسطے تمہارے	کوئی

تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی

نَصْرِينَ ﴿۳۴﴾ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَوةُ

نَصْرِينَ	ذَلِكُمْ	بِأَنَّكُمْ	اتَّخَذْتُمْ	آيَاتِ	اللَّهِ	هُزُوًا	وَوَ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيَوةُ
مددگار	یہ	بسب اس کے ہے کہ تم نے	پکڑا تھا	نشانیوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	فریب دیا تم کو	زندگانی

تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے

الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلِلَّهِ

الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُونَ	مِنْهَا	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ	فَلِلَّهِ
دنیا کی نے	پس آج	نہ	نکالے جائیں گے	اس سے	اور	نہ	توبہ قبول کیے جائیں گے	پس اللہ کیلئے ہے

میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾ پس اللہ

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمَوَاتِ	وَرَبِّ	الْأَرْضِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَلَهُ
سب تعریف	پروردگار	آسمانوں کا	اور	رب ہے	زمین کا	پروردگار	عالموں کا

ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۳۶﴾ اور

الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾

الْكِبْرِيَاءُ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ
بڑائی	بچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	وہی ہے

آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿۳۷﴾